

✓ U-80



۴۸۷

محمد عبدالرحمن بابر
مانتریاں - کینڈا
جلد ۱۴ جنوری ۱۹۷۹ء

Naghmah-i Musalsal
Munshi Amirullah Tashir
b. approx. 1820
d. 1911

poem describing the city of
Mangrōi - buildings, people,
special friends, king's festivities,
etc. etc - said to be in
author's own hand.



33 leaves
18 lines per page
composed
dated 1315 AH
(1897-8)

خسرو مند و وزیر کہیں بسیارین
بڑے خدمتوں کے سزاوار ہیں

ذکر ابانہ طریقت

وہ نوکر ہیں جس سپر کرئی ہرنا	ریاست میں رقاص و نغمہ طراز
گل اندام و گل رنگ و گلگون تبا	حسین و خوش آواز نازک ادا
گرے نقتی لاکھوں نمودار ہوں	جو شونے سے سرگرم رفتار ہوں
کہتے ہی سے حسرت سے دیکھا کرتے	دم رقص وہ ناز پیدا کرتے
دل شمع کشتہ سے نکلے دیوں	دکھائیں جو محفل میں یہ گریباں
جسے کہتے ہیں لوگ امر ابان	خسرو صا و ہنگامہ آرای آن
قیامت غریب ایک ٹھوکر کی ہی	عجب شونے اس فن پرور کی ہی
بہرے سسکیاں وہ بے مثل جوان	دل پسند میں لے اگر جٹکیاں
رگ دائم تھیں دل بال بال	وہ گیسو پئے جان عاشق و بال
کہا کرتے ہیں جھک کی کیا کان میں	خدا جانے نہیں وقت ارمان میں
کہ مشہور کا منہ کا دل ہی سیاہ	سپید او سمین کیوں مانگ ہی الہ
جب میں برگ نخل سے طور سے	سہا پاپا چکتے سے پر نور سے
دل مہر و مہ کو دو پارہ کریں	وہ ابرو جو اندک اشارہ کریں
کہوں تیرے مکان کو تو ہے بجا	جو بیگانہ صورت جسکے آشنا
جسکے کو جو دیکھو تو حالت نہو	جسے تاکیں ہی راحت نہو
مشبک ہو چہنغ کی صورت جگر	تو آئے کوئے زخم تن پر نظر
کہ اس نا تو اسے میں یہ باکین	عجب چشم بہا رہے ہے سخن

100